© rasailojaraid.com

افتتاحیہ

خطبہ استقبالیہ پانچویں فقہی کانفرنس پشاور

پیش کردہ: رئیس التحریر مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد،،،،،

جدید سائنس وٹیکنالوجی کی تحقیقات اور ایجادات سے پیش آنے والے مسائل کی فقہی تحقیق اور حل کی جدوجہد کے سلسلہ میں آج 11 دسمبر 2004ء ہفتہ کو شروع ہونے والے دوروزہ پانچویں فقہی کانفرنس اوقاف ہال پشاور میں شرکت پر ہم جناب وزیراعلیٰ سرحد اکرم خان درانی صاحب اور حزب اختلاف قائد مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور گرامی قدر علماء اور محققین معزز مقالہ نگار، دانشوران ملت، اساتذہ کالجز وجامعات، پروفیسروڈاکٹر وصحافی حضرات اور دیگر مندوبین کا کانفرنس کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتے ہوئے فقہی کانفرنس پشاور میں شرکت پر خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس خالص دینی علمی مجلس کے لئے یہاں قدم رنجہ فرمائیں اور اپنے قیمتی اوقات کو اس میں صرف کرنے سے نوازا اور ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔

دوردراز سے مندوبین کانفرنس نے اسفار کی صعوبتیں برداشت کیں اور اس اہم تحقیقی کام میں ہمارا ساتھ دیا اور اس کانفرنس میں صوبہ سرحد کے ہردلعزیز وزیراعلیٰ جناب الحاج محمد اکرم خان درانی صاحب کی تشریف آوری اور افتتاح پر ہم ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں معزز سامعین! الحمدللہ کہ آج پاکستان بھر کے جید اہل علم کے اشتراک سے جامعۃ المرکز الاسلامی بنوں کے زیر اہتمام جدید فقہی تحقیقات کے عنوان پر پشاور فقہی کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں جید علماء کرام ومحققین حضرات جدید سائنس وٹیکنالوجی کے انکشافات اور ایجادات سے رونما ہونے والے مسائل پر قرآن وسنت کی روشنی میں بحث کریں گے۔

پشاور فقہی کانفرنس اس جانب ایک مثبت قدم ہے جہاں اس طرح کے مسائل پر اہل علم جامع تحقیقی انداز میں بحث کریں گے تاکہ اس کے نتیجہ میں پیش آنے والے مسائل کی نشان دہی ہوسکے اور اس پر علماء کرام کی اجتماعی رائے قائم کرنے کی طرف کوششوں کا آغاز ہوسکے اس کانفرنس میں ملک بھر کے جید علماء اور دانشوران ملت اور ماہرین تحقیقی انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے الحمدللہ کہ اس سے قبل جامعۃ المرکز الاسلامی بنوں کے زیر اہتمام پہلی بنوں فقہی کانفرنس 18,17 اپریل 1996ء دوسری بنوں فقہی کانفرنس 18,17 اپریل 1998ء ایبٹ آباد فقہی سیمینار 13 ستمبر 2001ء اسلام آباد فقہی سیمینار بعنوان اسلام کا مالیاتی نظام، منعقدہ 16,15 مارچ 2003ء کامیاب انعقاد ہو چکا ہے اور ملک بھر سے علماء اور فقہاء کے علاوہ ارباب علم ودانش میڈیکل سائنس کی ماہرین اور معاشیات، سماجیات اور دیگر علوم کے ماہرین شریک تھے ملک کے مختلف حصوں سے ہزاروں مندوبین نے اس سے استفادہ کیا ان علمی مجالس میں مقالہ نگار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرات نے جدید مسائل کا فقہی حل کے حوالے سے پر مغز مقالات پیش کئے جو کہ اب 5 ضخیم جلدوں میں ترتیب وطباعت کے آخری مراحل میں ہیں تا کہ عام قارئین ان جدید فقہی تحقیقات سے مستفید ہوسکیں۔ اسلام اور جدید سائنس کے عنوان پر پشاور فقہی کانفرنس کا انعقاد ایک خاص علمی اور تحقیقی پروگرام ہے اور جدید فقہی کانفرنس پیش کرنے کی طرف ایک جستجو اور قدم ہے ان علمی مجالس کے انعقاد سے جہاں ہمیں اپنے ماہرین کی آراء کو سمجھنے کا موقع مل سکے گا وہاں یہ ہمارے قابل فضلاء کرام کو علمی وتحقیقی کام پر لگایا جا سکے گا۔ موجودہ اقتصادی ومعاشی جدید تحقیق وتخلیق اور روزمرہ تبدیلیوں میں پیش آنے والے شرعی نقاط اور مشکلات کا اصول فقہ کی روشنی میں صحیح حل پیش کرنے کی جامع کوشش کا آغاز ہو سکے گا اور اہل علم کو جدید مسائل سے واقف کرایا جا سکے گا پاکستان کے جید علماء ومفتیان اور پروفیسر حضرات کے مشورہ سے کانفرنس میں درج ذیل عنوانات زیر بحث لائے جائیں گے۔

(۱) جدید سائنسی انکشافات اور اسلام

(۲) جدید سائنسی تحقیقات وایجادات اور اسلام کا نظریہ تحقیق ودلیل

(۳) جدید سائنسی تحقیقات پر مرتب شرعی احکام کے لئے فقہی اصول وضوابط

(۴) انسانی دماغ کے بارے میں جدید سائنسی تحقیقات اور اس پر مرتب فقہی مسائل

(۵) جدید طبی مسائل سے متعلق اہم سوالات کی نشاندہی جن پر فقہی تحقیق اور رائے کی ضرورت ہے

(۶) قرآن مجید کا نظریہ تسخیر کائنات

(۷) محرمات شرعیہ اور جدید سائنس

(۸) خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم

(۹) انسانی کلوننگ کی شرعی حیثیت

(۱۰) رویت ہلال میں جدید سائنسی تحقیق کی شرعی حیثیت

(۱۱) فلکیات جدیدہ قرآن وحدیث کی روشنی میں۔

اس دوروزہ فقہی کانفرنس میں ملک بھر سے اہل علم وتحقیق وسکالرز حضرات کو مقالات اور خطاب کی دعوت دی گئی ہے ان مقالہ نگار حضرات کا تعلق ''سرحد، پنجاب، بلوچستان، سندھ'' وغیرہ سے ہے اور ان میں اسلامی جامعات ومدارس، کالجز، یونیورسٹیوں کے محقق علماء اور سکالرز شریک ہیں۔ مندوبین میں فاضل علماء گریجویٹ حضرات اور ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والے چیدہ چیدہ شخصیات شامل تھے۔

معزز اہل علم وفاضل ! فقہ اسلامی کی پائیداری اور حالات اور زمانے کی تبدیلیوں کے باوجود انسانی زندگی میں انضباط پیدا کرنے اور صحیح رہنمائی دینے کی بھرپور صلاحیت دراصل ان اصولی احکام کی مرہون منت ہے جنہیں فقہاء نے کتاب وسنت سے مستنبط کیا ہے اور ہر عہد کے حالات کو سامنے رکھ کر احکام فقہیہ کی تطبیق کا نازک فریضہ انجام دیا ہے ایک زمانہ تھا جب ایسی جامع شخصیتیں موجود تھیں جو کتاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وسنت فقہاء کے اجتماعی اقوال، قیاس کے اصولوں اور استنباط کے طریقوں پر حاوی تھیں۔شرع کے عمومی مصالح اور تشریع کے اغراض ومقاصد پر ان کی نگاہ تھی اور وہ زمانہ شناس بھی تھے۔لہٰذا انہوں نے اپنے عہد میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال اور ورع وتقویٰ کے ساتھ مقاصد شرع اور قوانین دین پر مضبوط گرفت رکھتے ہوئے اپنے وقت کی مشکلات کا حل نکالا، ان اصحاب افتاء بزرگوں کا فتویٰ رائج سکے کی طرح معاشرے میں قبول عام اختیار کرتا رہا موجودہ حالات یہ ہیں کہ معاشرے میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں، سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی نے نئے نئے افق پیدا کئے دنیا ایک چھوٹی سے بستی بن گئی معاشی اور اقتصادی امور میں نئی ترقیات نے نئے نئے مسائل کھڑے کئے جو لوگ اسلام پر چلنا چاہتے ہیں اور شریعت کو اپنی معاشرت، تجارت اور زندگی کے دوسرے میدانوں میں معیار ہدایت قرار دے کر زندگی گزارنا چاہتے ہیں ان کے سامنے ایسے سینکڑوں سوالات پیدا ہورہے ہیں جن کے بارے میں وہ علماء واصحاب افتاء کی طرف رجوع کرتے ہیں اور رہنمائی کے طالب ہیں دوسری طرف ایسی جامع شخصیتوں کا فقدان ہوگیا جو علم وتحقیق کی بنیاد پر ان مسائل کو حل کرسکیں اور جن کا تنہا فتویٰ بھی مسلم معاشرے میں قابل قبول ہوں اس لئے ضرورت تھی کہ اجتماعی فکر کی بنیاد ڈالی جائے اور علماء واصحاب ودانش باہمی تبادلہ خیال کے ذریعے ان مسائل کا ایسا حل نکالیں جو اصول شرح سے ہم آہنگ ہو اور فکری شندوز سے پاک ہو یہی وہ مقصد تھا جس کے لئے پانچویں فقہی کانفرنس تشکیل عمل میں آئی جس میں علماء اور فقہاء کے علاوہ ارباب علم ودانش، میڈیکل، معاشیات، سماجیات اور نفسیات کے ماہرین کو بھی شریک کیا گیا ہے اور وہ ان موضوعات پر آپ کے سامنے اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کریں گے۔معزز مندوبین کرام جامعہ المرکز الاسلامی بنوں اس وقت 9 تعلیمی اداروں پر مشتمل ہیں جس میں 2500 کے لگ بھگ طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں علمی مشاغل کے ساتھ ساتھ المرکز رفاہی اور سماجی خدمات بھی سرانجام دے رہا ہے اور مختلف دیہاتوں میں بہت ساری مساجد کے قیام کے علاوہ متعدد کنوؤں کی کھدائی کا کام بھی سرانجام دیا ہے۔جس کے ذریعے ایک کثیر آبادی کو پینے کے لئے صاف پانی فراہم کیا گیا ہے المرکز کے زیر اہتمام دارالایتام میں 600 یتیم بچوں کی کفالت وتربیت کی جاتی ہے۔

مزید براں بیواؤں اور فقراء کی مدد میں بھی المرکز الاسلامی پیش پیش رہا ہے اور ان فقہی مجالس کا انعقاد اس کے علمی پروگرام کا باقاعدہ حصہ ہے ان معروضات کے ساتھ ہم ایک بار پھر آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ایک بار پھر یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پشاور فقہی کانفرنس کو اپنے اہداف کے حصول میں کامیاب فرمادیں۔

میں آخر میں ایک بار پھر جناب وزیر اعلیٰ سرحد محمد اکرم خان درانی صاحب اور قائد حزب اختلاف حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب وجملہ مقالہ نگار اور شرکاء حضرات کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

معزز قارئین: اس بار خطبہ استقبالیہ کو بطور اداریہ پیش کرتے ہیں۔جو کہ ''المباحث الاسلامیہ'' کے اغراض ومقاصد کا حصہ ہے اگلے شماروں میں، ہم آپ کو کانفرنس کی بقیہ تفصیلات، سفارشات اور پیش شدہ مقالات پیش کریں گے تاکہ دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سے برابر مستفید ہوسکیں۔واللہ ولی التوفیق۔،،،،،

© rasailojaraid.com